مجھے اپنی ذات کیلئے کچھ نہیں چاہیے بلکہ پاکستان سے غربت کا خاتمہ چاہیے۔الطاف حسین

ہمیں ملک میں چوروں، اچکوں، لٹیروں، ڈاکوؤں اور ملک کی دولت لوٹنے وال کی حکمرانی نہیں بلکہ ایماندار قیادت چاہیے

غریب عوام خودکشی کرنے کے بجائے غربت، بیروزگاری، مہنگائی اور معاشی بدحالی سے نجات کیلئے عملی جدوجہد کا راستہ اختیار کریں

ہمیں بے لگام سرمایہ دارانہ نظام اور سخت گیر کمیونزم کے بجائے اعتدال پسند نظام قائم کرنا چاہیے

ماضی کی خارجہ پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ ہم نے دوسروں کے مفاد کیلئے جو مونسٹر بنائے تھے وہ آج اپنے ہی لوگوں کو کھا رہے ہیں

ایم کیو ایم کے زیراہتمام الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں منعقدہ سیمینار سے بذریعہ ٹیلیفون خطاب

سیمینار میں مختلف سیاسی و مذہبی رہنماؤں، ارکان اسمبلی، وکلاء، دانشوروں، کالم نگاروں، مختلف این جی اوز کے نمائندوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد میں شرکت

لاہور۔۔۔ 9 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ مجھے اپنی ذات کیلئے کچھ نہیں چاہیے بلکہ پاکستان سے غربت کا خاتمہ چاہیے اور ملک میں چوروں، اچکوں، لٹیروں ،ڈاکوؤں اور ملک کی دولت لوٹنے وال کی حکمرانی نہیں بلکہ ایماندار قیادت چاہیے، الطاف حسین پاکستان کو بیرونی ممالک کی بھیک اور خیرات سے نجات دلا کر ملک کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنا چاہتا ہے، ہمیں بے لگام سرمایہ دارانہ نظام اور سخت گیر کمیونزم کے بجائے اعتدال پسند نظام قائم کرنا چاہیے، غریب عوام غربت، مہنگائی، بیروزگاری اور دیگر مسائل کے حل کیلئے عملی جدوجہد کریں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعہ کو ایم کیو ایم کے زیراہتمام الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں منعقدہ سیمینار سے بذریعہ ٹیلیفون خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سیمینار کا عنوان ''غربت، مہنگائی اور عوام کی مشکلات'' تھا اور اس سے مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں، ارکان اسمبلی، وکلاء، دانشوروں، کالم نگاروں مختلف این جی اوز کے نمائندوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور ایم کیو ایم لاہور زون کے کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار سے ق لیگ سے تعلق رکھنے والے پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر چوہدری رانا ظہیر، پیپلزپارٹی کے رکن پنجاب اسمبلی محسن لغاری، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار رندھاوا، پاکستان عوامی تحریک کے مرکزی سیکریٹری جنرل انوار اختر ایڈووکیٹ، مرکزی جمعیت اہل حدیث کے رہنما ابتسام الٰہی ظہیر، سینئر اور بزرگ صحافی اور دانشور مجیب الرحمٰن شامی، پیپلز لائرز فورم کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات عبداللہ ملک، تحریک انصاف لاہور کے سیکریٹری جنرل رانا اسامہ شکور خان، ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی سابق چیئرپرسن اور وکلا رہنما عاصمہ جہانگیر، علامہ سرفراز نعیمی شہید کے صاحبزادے مولانا راغب حسین نعیمی، لاہور ہائیکورٹ بار کی فنانس سیکریٹری سیدہ فیروزرباب ایڈووکیٹ، چیئرمین ٹاسک فورس ڈاکٹر اویس فاروقی، عزاءدار فورس کے رہنما سید شاکر علی رضوی اور ممتاز کالم نگاروں اور اینکر پرسن مبشر لقمان، منیر احمد بلوچ، لیفٹنٹ کرنل ریٹائرڈ محمد اکرم خان اور ذوالفقار راحت سندھو نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون، واسع جلیل، سندھ کے وزیر فیصل سبزواری اور رکن قومی اسمبلی وسیم اختر کے علاوہ ایم کیو ایم پنجاب اور لاہور زون کے عہدیداران بھی سیمینار میں موجود تھے۔ سیمینار سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ غربت اور مہنگائی اور عوام کی مشکلات کا سبب خواص کا طبقہ رہا ہے، جب تک ان خواص کا قبضہ رہے گا غربت و مہنگائی کا خاتمہ نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک معاشی بدحالی کا شکار ہے۔ جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور سرمایہ داروں کے چند خاندان امیر سے امیر ترین اور غریب عوام کی حالت بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ مہنگائی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ آٹا، چینی، تیل، دالیں، دیگر خوردنی اشیاء اور اشیائے صرف کی قیمتیں آسمانوں سے باتیں کررہی ہیں اور یہ اشیاء عوام کی پہنچ سے دور ہورہی ہیں، غربت، بیروزگاری اور مہنگائی کے باعث غریب عوام فاقہ کشی کا شکار ہیں۔ مسلسل فاقہ کشی کے باعث غریبوں کیلئے اپنے بچوں کا پیٹ پالنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہوتا جارہا ہے۔ صورتحال اس قدر سنگین ہوگئی ہے کہ عوام خودکشی کرنے پر مجبور ہورہے ہیں۔ گزشتہ ایک سال کے دوران جس قدر خودکشی کے واقعات ہوئے ہیں اتنے کبھی نہیں ہوئے۔ لوگ اپنے ہاتھوں سے اپنے بچوں کو زہر دے رہے ہیں۔ یہ صورتحال تمام محبّ وطن پاکستانیوں کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے غریب عوام کی مشکلات کا پورا احساس ہے لیکن میری غریب عوام سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ خدارا اپنے پھول جیسے بچوں کو نہ ماریں اور خودکشی کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے غربت، بیروزگاری، مہنگائی اور معاشی بدحالی سے نجات کیلئے عملی جدوجہد کا راستہ اختیار کریں، اس میں اگر جان جاتی ہے تو شہادت کا رتبہ پائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں دوہرا نظام ہے۔ سارے قانون غریب و متوسط طبقہ کے عوام کیلئے ہیں اور دو فیصد جاگیردار وڈیرے ہر قسم کے قانون سے بالاتر ہیں۔ عام شہری، تاجر، دکاندار، سب آمدنی پر ٹیکس دیتے ہیں لیکن گزشتہ 62 برسوں سے جاگیرداروں اور ڈیروں کی زرعی آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں ہے اور اگر پارلیمنٹ میں زرعی آمدنی پر ٹیکس لگانے کی بات کی جائے تو ساری سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ارکان زرعی آمدنی پر ٹیکس کے خلاف ایک ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی معاشی بدحالی

اورغربت وبیروزگاری کاقصوروارصرف جاگیرداروں اوروڈیروں کوقرارنہیں دے سکتے کیونکہ ہم بار بار انہی جاگیرداروں ،وڈیروں اورسرمایہ داروں کوووٹ دیتے ہیں اوراقتدارمیں لاتے ہیں جواقتدارمیں آکرعوام کوبھول جاتے ہیں اورعوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے اپنے مفادات کے حصول میں مگن رہتے ہیں، کروڑوں اربوں کے قرضے لےلیکرکھاجاتے ہیں اوراپنی جاگیریں جائیدادیں بناتے ہیں، ہم جاگیرداروں اوروڈیروں کے بجائے غریب ومتوسط طبقہ سےتعلق رکھنے والے افرادکوووٹ کیوں نہیں دیتے؟انہوں نے تمام دانشوروں اورقلم کاروں سے اپیل کی کہ وہ اپنےقلم کے ذریعےعوام میں یہ شعور بیدارکریں کہ وہ باربارآزمائے ہوئے ان کرپٹ لوگوں کوووٹ دیکرکامیاب نہ بنائیں اوران کوووٹ دیں جوانہی کے طبقے سے ہوں اورجومسائل کوسمجھتے ہوں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم 1987ء سےانتخابات میں حصہ لیتی چلی آرہی ہے، میں نے اس پارٹی کوقائم کیااور مجھےاس کا قائدکہاجاتاہےلیکن میں نے آج تک قومی یاصوبائی اسمبلی توکجاکونسلرتک کاالیکشن نہیں لڑا،انہوں نے حاظرین سے دریافت کیاکہ آپ کسی ایک سیاسی رہنماکانام بتایئے جواپنی پارٹی کاسربراہ ہواوراس نے آج تک الیکشن نہ لڑاہو؟انہوں نے سوال کیاکہ آخرپارٹی کےمشن ومقصدکی خاطرقیدوبندکی صعوبتیں اورجلاوطنی جھیلنے والے الطاف حسین کوآج تک یہ خیال کیوں نہ آیاکہ وہ بھی دوسرے لیڈروں کی طرح الیکشن لڑے، وزیربنے اورمال بنائے؟الطاف حسین کاتوزمانہ طالبعلمی سےعزیزآبادمیں جوگھرتھاوہی آج بھی ہے،اس کےعلاوہ اس کی کہیں ایک گزکی بھی کوئی جائیدادنہیں ہے۔انہوں نے کہاکہ مجھےاپنی ذات کیلئے کچھ نہیں چاہیے بلکہ مجھے پاکستان سےغربت کاخاتمہ چاہیے، مجھے ملک میں چوروں،اچکوں،لٹیروں،ڈاکوؤں اورملک کی دولت لوٹنے وال کی حکمرانی نہیں بلکہ ایسی ایماندارقیادت چاہیے جوخلوص دل سےاس بات کاحلف اٹھائیں کہ اگرہم منتخب ہوئے توہم اپنےاوراپنے خاندان کیلئے ناجائزدولت حاصل نہیں کریں گے۔انہوں نے کہاکہ نبی کریم حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کے پاس دیگرانبیائے کرام کے مقابلے میں معجزات کامجموعہ تھالیکن انہوں نے معجزات کے بجائے صحابہ کوعملی جدوجہدکادرس دیااورانہوں نے صحابہ کرام کوایساکوئی درس نہیں دیاجس پرپہلے خودعمل نہ کیاہو۔آپؐ نے اگرصحابہ کرام کومسجدکی تعمیر کے دوران بھوک سے بچنے کیلئے پیٹ پرپتھرباندھنے کادرس دیاتوخودبھی پیٹ پرپتھرباندھے،آپؐ اپناجوتاخود سیتے، کھانے کاوقت ہوتااورکوئی سائل آجاتاتواپناکھانااسے دیدیتے اورخودبھوکے سوجاتے۔انہوں نے سوال کیاکہ آج جوعلمائے کرام حضورؐ کا نام لیتے ہیں اوران کی احادیث بیان کرتے ہیں ان میں سے کتنے ایسے ہیں جنہوں نے اپناکھانافاقہ میں مبتلالوگوں کودیدیاہواورخودبھوکے سوگئے ہوں؟جناب الطاف حسین نے کہاکہ روس اورامریکہ کے درمیان سردجنگ کے دوران ہم امریکہ کے مفادکیلئے اس جنگ میں کودپڑے،ہم نے اپنے مالی مفادکیلئے پیسے کےعوض مذہب کوبھی استعمال کیااورروس اورامریکہ کی سردجنگ کوکفراوراسلام کی جنگ قراردیا۔اگرروس نے افغانستان پرقبضہ کرلیاتھاتوافغانیوں کواس قبضہ کے خلاف جنگ کرنے دی جاتی پورے پاکستان اورملت اسلامیہ کواس جنگ میں کیوں جھونک دیاگیا؟جب عراق پرقبضہ ہوتاہےتوپوری ملت اسلامیہ خاموش رہتی ہےمگرافغانستان پرقبضہ ہوتواسے کفرواسلام کی جنگ قراردیدیاجاتاہے۔انہوں نے کہاکہ ہمیں بیرونی قوتوں کے مفادکیلئے استعمال ہونے کے بجائے اپنے ملک کی خارجہ پالیسی اپنےقومی مفادکوسامنے رکھتے ہوئے خودتشکیل دینی چاہیے۔ماضی کی خارجہ پالیسیوں کانتیجہ ہے کہ ہم نے دوسروں کے مفادکیلئے جومونسٹربنائے تھے وہ آج اپنے ہی لوگوں کوکھارہے ہیں۔ملک کی معاشی پالیسیوں پرتبصرہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہاکہ خدارا قوم کوبھکاری نہ بنایاجائے اورلوگوں کوبھیک دینے کے بجائے ایسے اقدامات کرنے چاہئیں کہ غریب لوگ اپنے پیروں پرکھڑے ہوں۔انہوں نے کہاکہ پوری دنیامیں معاشی بحران بےلگام سرمایہ دارانہ نظام کی وجہ سے آیاکیونکہ امریکہ سمیت تمام بڑے سرمایہ دارممالک تیسری دنیاکےغریب ممالک کی معاشی صورتحال کوبہتر بنانے کیلئے عملاً کچھ نہیں کرتے، یہ بڑے سرمایہ دارممالک اپنے مالی مفادات کیلئےغریب ممالک کوقرضہ تودیتے ہیں لیکن ان قرضوں کی واپسی پرسودکم کرنے کیلئے تیارنہیں ہوتے لہٰذاہمیں چائنا، ملائیشیا اوردیگرممالک کی مثال سامنے رکھتے ہوئے پاکستان کواپنے پیروں پرکھڑاکرناہوگا،ہمیں بےلگام کیپٹل ازم اورسخت گیرکیمونزم کے بجائے میانہ روی اختیارکرناہوگی اوران فلاسفی کی اچھی اورمثبت چیزوں کواختیارکرناہوگا،ہمیں ملک سے پیسہ کی سیاست کاخاتمہ کرناہوگا۔انہوں نے کہاکہ الطاف حسین کواپنے لئے کچھ نہیں چاہیے بلکہ ایساپاکستان چاہیےجس کاخواب قائداعظم اورعلامہ اقبال نے دیکھاتھا۔انہوں نے کہاکہ ہماری حکومت آئی توہم بجلی کامسئلہ حل کردیں گےاورعوام کوبجلی نہ ملی توبڑے بڑے محلات کوبھی پابندکردیاجائے گاکہ وہ صرف اورصرف اتنے بلب جلاسکتے ہیں۔اگرعوام کوروٹی نہیں ملے گی توایوان صدر، وزیراعظم ہاؤس،گورنرہاؤس میں بھی ظہرانے اورعشائیے حرام قراردیدئے جائیں گے۔انہوں نے کہاکہ عوام کوغربت اورمہنگائی سے کوئی اورنجات نہیں دلائے گابلکہ خلق خداکواس کیلئے خودجدوجہدکرنی ہوگی اورکرپٹ لوگوں کے بجائے ایماندارلوگوں کوقیادت دینی ہوگی کیونکہ انقلاب اوپرسےنہیں نیچے سے آیاکرتے ہیں۔انہوں نے دعاکی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کوسلامت رکھےاورملک کوچوروں،ڈاکوؤں اورلٹیروں سےنجات دلائےاورایماندارلوگوں کی حکمرانی قائم کرے۔جناب الطاف حسین نےمہمندایجنسی میں خودکش بم دھماکےکی شدیدمذمت کی اورواقعہ میں شہیدوزخمی ہونے والوں کےلواحقین سےدلی تعزیت وہمدردی کااظہارکیااورزخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعاکی۔انہوں نے سانحہ داتادربارکی ایک بارپھرشدیدالفاظ میں مذمت کی اورسانحہ کے شہیدوں کےلواحقین سے تعزیت کی اورزخمیوں سے ہمدردی کااظہارکیا۔

☆☆☆☆☆

پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف قرارداد کی منظوری اور صحافیوں کے ساتھ بہیمانہ سلوک قابل مذمت ہے۔الطاف حسین
میڈیا کے خلاف منظور کی جانے والی قرارداد واپس لی جائے اور بہیمانہ سلوک پر صحافی بھائیوں سے غیر مشروط معافی مانگی جائے۔لاہور میں سیمینار سے خطاب

لاہور۔۔۔ 9 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف قرارداد کی منظوری اور صحافیوں کے ساتھ بہیمانہ سلوک کی شدید مذمت کی ہے۔وہ جمعہ کو ایم کیوایم کے زیراہتمام الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں منعقدہ سیمینار سے بذریعہ ٹیلیفون خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے میڈیا کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف منظور کی جانے والی قرارداد واپس لی جائے اور اسمبلی کے باہر صحافیوں کے ساتھ جو بہیمانہ سلوک کیا گیا اس پر صحافی بھائیوں سے غیر مشروط معافی مانگی جائے۔

ایم کیوایم کا پنجاب آنا باعث برکت ہے، مجیب الرحمٰن شامی
ایم کیوایم کے تحت ''مہنگائی اور عوام کی مشکلات'' سیمینار سے دیگر مقررین کا خطاب

لاہور۔۔۔9، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ''مہنگائی اور عوام کی مشکلات'' کے موضوع پر سیمینار جمعہ کی سہ پہر تین بجے آرٹس کونسل لاہور کے الحمراء ہال نمبر 2 میں منعقد ہوا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے انتہائی اہم ٹیلی فونک خطاب کیا۔سیمینار میں اپوزیشن لیڈر پنجاب اسمبلی اظہر الدین چوہدری، رکن پنجاب اسمبلی مسلم لیگ (ق) سردار محسن لغاری، معروف دانشور وصحافی مجیب الرحمٰن شامی، ہیومن رائٹس کمیشن پاکستان کی چیئرپرسن محترمہ عاصمہ جہانگیر، چیئرمین ٹاسک فورس پنجاب سردار اویس، پاکستان عوامی تحریک کے سیکریٹری جنرل انوار احمد ایڈووکیٹ، جمعیت اہلحدیث کے جنرل سیکریٹری ابتسام الٰہی ظہیر، جامعہ نعیمیہ کے سربراہ مولانا راغب سرفراز نعیمی سیدہ فیروزہ ایڈووکیٹ، سید شاکر حسین رضوی ایڈووکیٹ، منیر احمد بلوچ، عبدالمالک، معروف صحافی واینکر پرسن مبشر لقمان، معروف صحافی وقلمکار ذوالفقار سندھو اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا کے علاوہ دیگر نے خطاب کیا۔سیمینار میں سیاسی وسماجی رہنماؤں، دانشوروں، کالم نگاروں، صنعتکاروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے عمائدین شہر نے بری تعداد میں شرکت کی۔مجیب الرحمٰن شامی نے کہا کہ ایم کیوایم کا پنجاب میں آنا باعث برکت ہے، الطاف حسین کی آواز پنجاب میں گونجنے لگی ہے جو اچھی لگی، اختلافات سب کے ہوتے ہیں مگر اس بات سے کوئی انکار نہیں کہ ایم کیوایم ایک قومی پروگرام رکھتی ہے جس کا نظریہ واضح ہے۔سیمینار سے دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم واحد ایسی جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقے کی آواز بلند کی غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے باصلاحت افراد کو منتخب کروا کر ایوانوں میں بھیجا اور اس کا عملی مظاہرہ کیا۔مقررین نے کہا کہ قوموں میں تبدیلی صرف وہی جماعتیں لاسکتی ہے جو مہنگائی ختم کریں اور ایم کیوایم نے مہنگائی کے خلاف آواز اٹھا کر ثابت کردیا کہ الطاف حسین اور ایم کیوایم ایک سرمایہ ہے۔مقررین نے سیمینار کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی کہا کہ پاکستان کی تمام سیاسی ملک وقوم کی خدمت کیلئے عملی طور پر میدان میں آئیں، پالیسیوں کا تسلسل ہونا چاہیے حکومت اسی کی ہونا چاہئے جو ایماندار ہو۔مقررین نے کہا کہ مہنگائی اور عوامی مشکلات کے حل کیلئے سیمینار ایم کیوایم کا احسن اقدام ہے کیونکہ اب وقت آگیا ہے کہ مہنگائی کا حل تلاش کیا جائے اور عوام کو درپیش مشکلات کا حل تلاش کر کے انہیں ریلیف فراہم کیا جائے۔مقررین نے کہا کہ پانی اور بجلی کے حوالے سے حکومتی پالیسیاں عوام دوست نہیں ہیں، چین اور ہندوستان ترقی کررہا ہے اور ہم تنزلی کی طرف جارہے ہیں، خارجہ پالیسی کو تبدیل کیے بغیر ہم ترقی کر ہی نہیں سکتے، اپنے ہمسائے ممالک سے بہتر تعلقات ہونے چاہئے، غربت سے مقابلے کیلئے عوام کی ہمت ختم ہورہی ہے۔

مہمند ایجنسی کی تحصیل یکہ غنڈ میں پولیٹیکل ایجنٹ کے دفتر کے باہر بم دھماکہ بزدلانہ کارروائی اور کھلی دہشت گردی ہے، الطاف حسین
خودکش بم دھماکے میں درجنوں افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار

لندن۔۔۔9، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مہمند ایجنسی کی تحصیل یکہ غنڈ میں پولیٹیکل ایجنٹ کے دفتر کے باہر خودکش بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور خودکش بم دھماکے میں درجنوں افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مہمند ایجنسی میں خودکش بم دھماکہ بزدلانہ کارروائی اور کھلی دہشت گردی ہے اور اس میں ملوث دہشت گرد کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔انہوں نے کہا کہ جو عناصر اپنے گھناؤنے مقاصد کیلئے بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔انہوں نے بم دھماکے میں ہلاک ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

الطاف حسین کی جانب سے فیصل آباد میں جلد کے سرطان سے متاثرہ بچوں کے علاج ومعالجے کیلئے ایک لاکھ روپے کا عطیہ کا اعلان

لندن۔۔۔09رجولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے فیصل آباد میں جلدی سرطان سے متاثرہ تین بچوں کے علاج معالجے کیلئے ایک لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے بچوں کے غریب والدین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اورانہیں ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر سرطان سے متاثرہ بچوں گیارہ سالہ عمران، آٹھ سالہ سفیان اور تین سالہ رضوان کے والدین سے رابطہ کرکے انہیں رقم پہنچائیں۔

پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف قرارداد کی منظوری اور صحافیوں پر تشدد آزادیٔ صحافت پر کھلا اور اعلانیہ حملہ ہے۔متحدہ قومی موومنٹ
ایم کیو ایم واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور صحافی برادری سے مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔رابطہ کمیٹی
میڈیا کے خلاف پنجاب اسمبلی میں منظور کی گئی قرارداد فی الفور واپس لی جائے اور صحافیوں سے معافی مانگی جائے
پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف قرارداد کی منظوری اور صحافیوں پر تشدد کے واقعہ پر ایم کیو ایم کا ردعمل

کراچی۔۔۔9 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پنجاب اسمبلی میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے خلاف قرارداد کی منظوری اور صحافیوں پر تشدد کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو آزادیٔ صحافت پر کھلا اور اعلانیہ حملہ قرار دیا ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پنجاب اسمبلی میں دو روز قبل بھی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو مغلظات بکی گئیں اور آج بھی پنجاب اسمبلی میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے خلاف جو قرارداد منظور ہوئی ہے اور پنجاب اسمبلی کے ارکان کی جانب سے پرامن احتجاج کرنے والے صحافیوں کو جس طرح زدوکوب کیا گیا، انہیں مغلظات بکی گئیں اور جو بہیمانہ سلوک کیا گیا وہ نہ صرف انتہائی افسوسناک عمل ہے بلکہ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ واقعہ آزادی صحافت پر کھلا اور اعلانیہ حملہ ہے، ایم کیو ایم اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور صحافی برادری سے مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ میڈیا کے خلاف پنجاب اسمبلی میں منظور کی گئی قرارداد فی الفور واپس لی جائے اور ارکان اسمبلی کی جانب سے صحافیوں کو زدوکوب کئے جانے اور مغلظات دیئے جانے پر صحافیوں سے معافی مانگی جائے۔

خواتین کے حقوق،عزت واحترام کیلئے نظریہ الطاف کو جاننا اور سمجھنا ہوگا،شعبہ خواتین

کراچی۔۔۔9،جولائی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج کشورز ہرہ اور جوائنٹ انچارج نائلہ لطیف نے کہا ہے کہ خواتین کے حقوق،عزت واحترام کیلئے نظریہ الطاف کو جاننا اور سمجھنا ہوگا اور ایم کیوایم خواتین کے حقوق ان کی عزت واحترام اور انہیں معاشرے میں اعلیٰ مقام دلانے کیلئے شروع دن سے کوشاں ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں شعبہ خواتین کی ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجلاس میں خواتین کے ساتھ ملک بھر میں تیزی کے ساتھ بڑھتے ہوئے پرتشدد واقعات اور ناروا سلوک پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور خواتین پرتشدد کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ کشورز ہرہ اور نائلہ لطیف نے کہا کہ اسلام خواتین کی عزت واحترام کا درس دیتا ہے،خواتین ہر معاشرے میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں جن کے بغیر نہ ہی کنبہ چل سکتا ہے اور نہ ہی ملک کا معاشی ومعاشرتی نظام۔انہوں نے کہا کہ خواتین کے حقوق،عزت واحترام کیلئے نظریہ الطاف کو جاننا اور سمجھنا ہوگا،ایم کیوایم خواتین کے حقوق وعزت اور انہیں معاشرے میں اعلیٰ مقام دلانے کیلئے عملاً کوشاں ہے۔انہوں نے پاکستان بھر میں خواتین کے ساتھ بڑھتے ہوئے ناروا سلوک اور انہیں تشدد کا نشانہ بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور سول سوسائٹی وہومن رائٹس تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ خواتین پرتشدد کے واقعات کی روک تھام اور خواتین کو معاشرے میں تحفظ فراہم کرنے کیلئے اپنا بنیادی کردار ادا کریں۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔9،جولائی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیبر ڈویژن سیسی یونٹ کے کارکن محمد ذکی کے والد محمد شفیع خان،ایم کیوایم ابراہیم حیدری سیکٹر کے کارکن محمد اسلام کی والدہ علمہ خاتون اور ایم کیوایم پی آئی بی کالونی سیکٹر یونٹ 55 کے کارکن عمران علوی کے والد میثال احمد علوی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

سیہون کے قریب مسافر کوچ اور کار میں تصادم میں متعدد افراد کی ہلاکت اور درجنوں کے زخمی ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔9،جولائی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اندرون سیہون کے قریب مسافر کوچ اور کار کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور درجنوں افراد کے زخمی ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ قومی شاہراہوں پر حادثات کی روک تھام کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے حادثے میں ہلاک تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)رابطہ کمیٹی نے تمام زخمیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار بھی کیا اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆